سوال

(178) مرنے والے کے پاس سورہ یٰسین پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسین پڑھنے سے اس کی روح آسانی سے قبض ہوجاتی ہے؟ ہمارے ہاں ایسے موقع پر سورۂ یٰسین تلاوت کرنے کا عام رواج ہے، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قریب الموت انسان کے پاس تلاوت قرآن خاص طور پر سورۂ یٰسین پڑھنے کی کوئی دلیل قرآن وسنت میں نہیں ہے بلکہ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ میت کے قریب سورۃ یٰسین پڑھنے کے متعلق کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے۔ [1]

عام طور پر اس سلسلہ میں دو روایات پیش کی جاتی ہیں جو محدثین کے معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں۔

1) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کے قریب سورۃ یٰسین پڑھا کرو۔'' [2] ابن قطان نے اس حدیث کو اضطراب اور ابو عثمان کی جہالت کی بناء پر معلول قرار دیا ہے، ابو بکر ابن العربی نے امام دار قطنی سے نقل کیا ہے کہ یہ حدیث ضعیف السند اور مجہول المتن ہے انہوں نے مزید کہا کہ اس باب میں کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے۔ [3]

2) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''جس میت پر سورۂ یٰسین کی تلاوت کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کر دیتے ہیں۔ [4]

یہ روایت بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ اس کی سند میں مروان بن سالم راوی ثقہ نہیں ہے۔ [5]

ابو عروبہ نے کہا کہ یہ راوی موضوع احادیث بیان کرتا ہے۔ [6]

بہر حال قریب الموت شخص کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنی چاہیے جس کی دو صورتیں ہیں۔

(الف) اس کے پاس بیٹھ کر کلمہ طیبہ پڑھا جائے تاکہ وہ دیکھ کر اسے پڑھے اور اس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

(ب) اسے کلمہ طیبہ پڑھنے کے متعلق کہا جائے جیسا کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت ہے، لیکن سورۃ یٰسین وغیرہ کی تلاوت صحیح احادیث سے ثابت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]احکام الجنائز، ص: ۱۱۱۔

[2]مسند امام احمد، ص: ۵۲۶۔

[3]تلخیص الجبیر، ص: ۱۰۴، ج۲۔

[4]اخبار اصبهان، ص: ۱۸۸، ج ۱۔

[5]میزان اعتدال، ص: ۹۰، ج۴۔

[6]تلخیص، ارواء الغلیل، ص: ۱۵۲، ج۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:174

محدث فتویٰ